رسالت مآب ﷺ کا فیض

جب کوئی شخص مدینہ کو رواں ہوتا ہے
اس پہ اللہ کی رحمت کا نشاں ہوتا ہے
کاش میں بھی کبھی دربارِ نبی تک پہنچوں
ہر برس قافلۂ شوق رواں ہوتا ہے
نعت گوئی کے عوض حمد و ثنا کے باعث
ہر سیہ کار کو بخشش کا گماں ہوتا ہے
مرتبہ اُن کا مرے زورِ بیاں سے باہر
تذکرہ اُن کا سَرِ کون و مکاں ہوتا ہے
اُن کے دروازے پہ جبریل چلے آتے ہیں
اُن کی چوکھٹ پہ فلک سجدہ نشاں ہوتا ہے
دوستو آؤ مدینہ کی طرف ہم بھی چلیں
کعبتہ اللہ کی قسم، بخت جواں ہوتا ہے
حاضری ہو تو کروں دیدہ و دل کی باتیں
ہجر کی راہ میں جینا بھی گراں ہوتا ہے
نعت لکھتے ہو تو یہ اُن کا کرم ہے شورشؔ
ورنہ ہر شخص پہ یہ فیض کہاں ہوتا ہے

محمد شفیق عالم کشمیری